265

آیات نمبر 101 تا 111 میں مشرکین کے معجزہ طلب کرنے کے حوالے سے موسیٰ علیہ السلام کو دیئے گئے نو معجزوں کا ذکر جس کے باوجود فرعون اور اس کے سردار ایمان نہ لائے۔ قرآن کو تھوڑا تھوڑا اتارنے کی حکمت ۔ قرآن سن کر مشرکین ایمان نہیں لائے جبکہ پرہیز گار اہل کتاب اسے پہچان گئے ہیں کہ یہی وہی کتاب ہے جس کا ہم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اللہ کے سب ہی نام اچھے ہیں۔ نماز کے دوران آواز میں میانہ روی اختیار کرنے کی تاکید۔ روز قیامت شرک کرنے والوں کو اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں ہو گا

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ
جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾ آپ یہ بات
خود بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے کہ جب موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس آئے تھے تو یقیناً
ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن نشانیاں عطا کی تھیں، پھر جب وہ فرعون کے پاس
گئے تو اس نے کہا کہ اے موسیٰ! میں سمجھتا ہوں کہ ضرور تجھ پر جادو کر دیا گیا ہے
قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ
اور موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو جواب دیا تھا کہ تو خوب جانتا ہے کہ یہ بصیرت
افروز نشانیاں آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کسی اور نے نہیں اتاری ہیں وَ اِنِّیْ
لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾ اور اے فرعون! میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ تو ضرور
ہلاک ہو کر رہے گا؟ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَ مَنْ
مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿١٠٣﴾ آخر کار فرعون نے ارادہ کیا کہ موسیٰ اور بنی اسرائیل کو اس سر
زمین سے اکھاڑ پھینکے، لیکن ہم نے اسے اور اس کے تمام ساتھیوں کو غرق کر دیا وَّ

قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ
الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًاؕ ﴿۱۰۴﴾ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ
اب تم زمین میں سکونت اختیار کرو اور جب ہمارے وعدہ آخرت کا وقت آئے گا تو ہم
تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَؕ اے
پیغمبر (ﷺ)! ہم نے اس قرآن کو بڑی حکمت کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ بڑی
حفاظت سے یہاں پہنچا ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ اور ہم
نے آپ کو مومنوں کو جنت کی بشارت دینے والا اور منکرین کو عذاب جہنم سے ڈرانے
والا بنا کر بھیجا ہے وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ
تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے قرآن کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ آپ اسے
لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور اسی لئے ہم نے اس کو نازل بھی بتدریج
تھوڑا تھوڑا کر کے کیا ہے قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْاؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًاۙ ﴿۱۰۷﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ تم اس قرآن پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ
لیکن یہ حقیقت ہے کہ جب یہ قرآن ان لوگوں کے سامنے پڑھا جاتا ہے جنہیں اس
سے پہلے کتب آسمانی کا علم دیا گیا تھا تو وہ بے اختیار ماتھے کے بل سجدے میں گر پڑتے
ہیں وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ اور پکار اٹھتے
ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب، بیشک ہمارے رب کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا وَيَخِرُّوْنَ

لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ وَیَزِیۡدُهُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾ [السجدہ] وہ روتے ہوئے سجدہ
میں گر جاتے ہیں اور اس قرآن کا سننا ان کے خشوع اور عاجزی میں اور اضافہ کر دیتا
ہے قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ
الۡحُسۡنٰی ۚ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ کہہ دیجئے کہ تم اسے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن
کہہ کر پکارو، جس نام سے چاہو اسے پکارو، اس کے سب نام ہی اچھے ہیں وَلَا تَجۡهَرۡ
بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾ اور آپ اپنی نماز نہ
زیادہ بلند آواز سے پڑھیں نہ بالکل آہستہ آواز سے بلکہ دونوں کے درمیان اوسط
درجہ اختیار کیجئے وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّهُ
شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهُ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرۡهُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾ اے
پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ کہہ دیجئے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو نہ اولاد رکھتا
ہے اور نہ حکومت و فرمانروائی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ وہ عاجز و بے کس ہے
کہ اسے کسی مددگار کی ضرورت ہو اور اس کی بڑائی کی پکار کو بلند کرو جیسی پکار بلند کرنی
چاہئیے رکوع [۱۲]

[#265]

Verses 101 to 111: Regarding the demand for miracles from the polytheists, mention is made of the nine miracles granted to Moses, despite which Pharaoh and his chiefs did not believe. The wisdom in revealing the Quran gradually. although the polytheists heard the Quran, they did not accept faith, whereas the pious among the People of the Book recognized it as the promised scripture. All names of Allah are good. on the Day of Judgment, there will be none to save those who associate partners with Allah from His punishment.

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی تِسۡعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِیۡۤ
اِسۡرَآءِیۡلَ اِذۡ جَآءَہُمۡ فَقَالَ لَہٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّیۡ لَاَظُنُّکَ
یٰمُوۡسٰی مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾

We surely gave Moses nine clear [miraculous] signs. [You, O Prophet, can] ask the Children of Israel, When Moses came to them [for their release from pharaoh] , and when Pharaoh said to him, 'I really think that you, O Moses, are bewitched'.

قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ ہٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ ۚ

[Moses] said: Truly, you know well, that none other than the Lord of the heavens and the earth, has sent down these [miraculous signs] as manifest proofs.

وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾

And, indeed, I think that you, O Pharaoh! are doomed [to ruin]!

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾

Thus, Pharaoh resolved to drive Moses and the Children of Israel out of the land [of Egypt], but We drowned him and his followers altogether.

وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾

And thereafter, We said to the Children of Israel, "Dwell in the land, and when the time of promise of the Hereafter comes [to pass], We shall bring you all together [for judgment]".

وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَ بِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ

[O Prophe!] We have sent down this [Qur'an] with truth [it contains but the truth], and it has come down here in truth [with great protection, through the prophet without any alteration,omission or addition].

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿۱۰۵﴾ۘ

And We have sent you as a bearer of glad tidings [of everlasting Paradise for the believers] and as a forewarner [to the disbelievers about the punishment of Hell.]

وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾

And We have divided this [Quran into parts], so that you may recite it to the people at intervals, and We have revealed it [gradually], in stages [in 23 years].

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾

[O Prophet!] say [to those disbelievers]: Believe in this Quran or do not believe, but [the truth is that] when it is recited to those who were given knowledge of previous scriptures, they fall upon their faces in prostration.

وَّ یَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾

And they say: Glory be to our Lord! Indeed, the promise of our Lord was sure to be fulfilled.

وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ وَ یَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾ [السجدہ]

They fall down in prostration weeping, and [hearing the Quran] increases them in humility [and submission] even more.

قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ

[O Prophet say] : Call upon Him [by His name] Allah, or call upon [by His name], the Most Merciful; [He is One] you can call him by any of His name. To Him belong the Most beautiful names.

وَ لَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِهَا وَ ابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ﴿۱۱۰﴾

And do not recite [in] your prayer, too loudly or too quietly, but choose a moderate way of praying.

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ﴿۱۱۱﴾ رکوع [۱۲]

[O Prophet!] say, "All praise is for Allah [alone]. He has never taken for Himself any offspring, and He has no partner [to help Him] in His dominion, nor does He need any protector out of weakness. And proclaim His Greatness, immensely.